

کراچی ، اسلام آباد، لاہور (نیوز ڈیسک، نیوز رپورٹر خبرنگار ) کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں پاکستانی طلبہ پر مقامی شریپسندوں کا حملہ میڈیکل یونیورسٹیوں کے متعدد ہاسٹلز اور پاکستانیوں سمیت غیر ملکی طلبہ کی نجی رہائش گاہوں پر حملے ، توڑ پھوڑ ، تشدد کا نشانہ بنایا ، پاکستانیوں سمیت 14 طالب علم زخمی ہو گئے ، صورتحال مصری اور کرغز طلبہ میں ، لڑائی کے بعد خراب ہوئی ، غصہ پاکستانی اور بھارتی طلبہ پر نکالا گیا پاکستانی اور بھارتی سفارتخانوں نے اپنے اپنے ممالک کے طلبہ کو ہوسٹلز تک محدود رہنے کی ہدایت کردی ، پاکستانی طلبہ کا کہنا ہے کہ سیکڑوں پاکستانی طلبہ ہوسٹلز میں محصور ہو گئے ہیں ، اسلام آباد میں کرغز ناظم الامور کی طلبی ، واقعے پر احتجاج ، ڈی مارش کیا گیا ، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ جو طلبہ پاکستان واپس آنا چاہیں ، حکومتی اہلکار سرکاری خرچ پر انکی فوری واپسی یقینی بنائیں ، انہوں نے کرغزستان میں پاکستانی طلبہ کو ریسکیو اور انکو مدد و معاونت فراہم کرنے کیلئے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر برائے امور کشمیر گلگت بلتستان و سرحدی علاقے انجینئر امیر مقام کو فوری بشکیک جانے کی ہدایت کردی ہے ، وہ آج ہی خصوصی طیارے سے بشکیک روانہ ہوں گے ، پاکستانی طلبہ کی وطن واپسی کے معاملات اور زخمیوں کو علاج کی فراہمی یقینی بنانے کا جائزہ لیں گے اور اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کریں گے کرغزستان میں پاکستانی سفیر حسن ضیغم نے کہا ہے کہ ایک پاکستانی ، طالب علم شاہزیب بشکیک کے اسپتال میں زیر علاج ہے ، میں نے اسپتال جا کر ان کی عیادت کی ہے ، پاکستانی سفیر حسن ضیغم نے کہا کہ کرغزستان سے متعلق سوشل میڈیا پر آنے والی اطلاعات درست نہیں ہیں ، کوئی پاکستانی ہلاک نہیں ہوا ، حملوں میں ملوث 4 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے ، واقعے کیخلاف اسلام آباد میں اسلامی جمعیت طلبہ کے کارکنان کرغزستان سفارتخانے کے باہر پہنچ گئے اور بشکیک میں پاکستانی طلبہ پر تشدد کیخلاف شدید نعرے بازی کی ۔ واقعہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی احتجاجی طلبہ نے ”ہمیں انصاف چاہیے“ اور ”طلبہ اپنا حق لیں گے“ کے ،

نعرے لگائے، اسلامی جمعیت کے طلبہ نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر مختلف نعروں کے درج تھے۔ پاکستانی طالبہ کے مطابق پاکستانی لڑکے اور لڑکیاں ہاسٹلز سے باہر پانی اور کھانا لینے بھی نہیں جاسکتے۔ پاکستانی سفارت خانے کے مطابق کرغزستان حکومت نے کوئی بھی پاکستانی طالب علم کے جان بحق نہ ہونے کی تصدیق کی ہے، کرغزستان کی وزارت بین الاقومی امور کے مطابق صورتحال قابو میں ہے۔ پاکستانی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ صورتحال سے متعلق کرغزستان کی وزارت بین الاقومی امور نے پریس ریلیز جاری کی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ وقتے کی رات پاکستانی طالبہ کو لے کر بشکیک سے پرواز لاہور پہنچ گئی ہے، وزیر 140 داخلہ محسن نقوی نے استقبال کیا۔ کرغزستان میں پھنسے پاکستانی طالب علم نے انکشاف کیا ہے کہ طلباء ہاسٹل میں مسلسل قید ہو کر رہ گئے ہیں، طالبات کو ہراساں کیا جا رہا ہے، یہاں کوئی پاکستانی محفوظ نہیں، سفارتخانہ مثبت اقدامات نہیں اٹھا رہا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے مردان سے تعلق رکھنے والے طالب علم طلحہ احمد نے کہا کہ کرغزستان میں پاکستانیوں کو خاص ٹارگٹ بنا کر مارا جا رہا ہے کوئی پاکستانی محفوظ نہیں جان سے مارنے کیلئے بار بار ہاسٹل پر حملے کئے جا رہے ہیں طالبات کو ہراساں کیا جا رہا ہے ہاسٹل میں قید ہو کر رہ گئے ہیں۔ طالب علم نے کہا کہ پاکستانی ہے پاکستانی سفارتخانہ مدد نہیں کر رہا، حکومت مدد کرے ہماری حفاظت کو یقینی بنایا جائے واپسی کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں یہاں صورتحال بہت کشیدہ ہو گئی ہے۔ ایک اور طالب علم رضوان نے بتایا کہ ابھی تک سفارتخانے کے حکام نے رابطہ نہیں کیا تقریباً 500 کے قریب حملہ آوروں نے ہاسٹلز میں توڑ پھوڑ کی بلوائیوں نے طالبات کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا۔ وزارت خارجہ نے کرغزستان کی صورتحال پر کرائسز مینجمنٹ یونٹ متحرک کر دیا ہے۔ دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ کرغزستان واقعے سے متعلق بشکیک اور دفتر خارجہ میں خصوصی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔